The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ الزُّمَر

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

.1	تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اُتارا ہے کتاب کا اللہ سے جو زبردست ہے حکمتوں والا۔
.2	إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ ہم نے اُتاری ہے تیری طرف کتاب ٹھیک (برحق)، فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّينَ سو بندگی (عبادت) کر اللہ کی، نری کر کر اسکے واسطے بندگی (مکمل اخلاص کے ساتھ)۔
.3	أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ سنتا ہے! اللہ ہی کو ہے بندگی نری (عبادت اور اطاعت)۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَى

جنہوں نے پکڑے ہیں اس سے ورے (سوا) حمایتی کہ ہم ان کو پوجتے ہیں اس واسطے کہ

ہم کو پہنچادیں اللہ کی طرف پاس کے درجے۔

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۗ

بیشک اللہ چکا (فیصلہ کر) دے گا ان میں جس چیز میں جھگڑ رہے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ

البتہ اللہ راہ نہیں دیتا (دکھاتا) اس کو جو ہو جھوٹا نہ ماننے والا (منکرِ حق)۔

.4 لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَاصْطَفَى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ

اگر اللہ چاہتا کہ اولاد کرے (بنائے) تو چُن لیتا اپنی خلق میں جو چاہتا،

سُبْحَانَهُ ۖ

وہ پاک ہے،

هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

وہی ہے اللہ اکیلا دباؤ والا۔

.5 خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ۖ

بنائے آسمان اور زمین ٹھیک،

يُكَوِّرُ اللَّيۡلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى اللَّيۡلِ ۖ

لپیٹتا ہے رات کو دن پر، اور لپیٹتا ہے دن کو رات پر،

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجۡرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۗ

اور کام لگائے سورج اور چاند۔ ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہری (مقرر) مدت پر۔

أَلَا هُوَ الۡعَزِيزُ الۡغَفَّارُ

سنتا ہے وہی ہے زبردست گناہ بخشنے والا۔

.6 خَلَقَكُمۡ مِنۡ نَفۡسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا

بنایا (پیدا کیا) تم کو ایک جی (جان) سے، پھر بنایا اس سے اس کا جوڑا،

وَأَنۡزَلَ لَكُمۡ مِنَ الۡأَنۡعَامِ ثَمَانِيَةَ أَزۡوَاجٍ ۚ

اور اُتارے واسطے چوپایوں سے آٹھ نر و مادہ۔

يَخۡلُقُكُمۡ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمۡ خَلۡقًا مِنۡ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ

بناتا ہے تم کو ماں کے پیٹ میں، طرح پر طرح (ایک بعد دوسری شکل) بناتا، تین اندھیروں کے بیچ۔

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ۖ

وہ اللہ ہے رب تمہارا، اسی کا راج ہے،

لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُصۡرَفُونَ

کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے۔ پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو؟

.7 إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۖ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۖ

اگر تم منکر ہوگے تو اللہ پروا نہیں رکھتا تمہاری، اور پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کی منکری۔

وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۗ

اور اگر حق مانو (شُکر کرو) گے تو وہ پسند کرلے گا اس کو تمہارے لئے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ

اور نہ اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا۔

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ

پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر (لوٹ) جانا ہے، تو وہ جتائے گا تم کو جو کرتے تھے۔

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ

مقرر (بیشک) اس کو خبر ہے جیوں (دلوں) کی بات کی۔

.8 وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ

اور جب لگے انسان کو سختی، پکارے اپنے رب کو رجوع ہوکر اسکی طرف،

ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُو إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

پھر جب بخشے اسکو نعمت اپنی طرف سے بھول جائے جو پکارتا تھا اس کام کو پہلے سے۔

وَجَعَلَ لِلَّهِ أَنْدَادًا لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ

اور ٹھہرائے اللہ کے برابر اوروں کو تا (کہ) بہکاوے اسکی راہ سے،

قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيلًا ۖ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

تُو کہہ برت (مزے) لے ساتھ اپنی منکری کے تھوڑے دنوں۔ (یقیناً پھر) تُو ہے آگ (جہنم) والوں میں۔

.9 أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ ۗ

بھلا ایک جو بندگی میں لگا ہے گھڑی رات کی سجدے کرتا، اور کھڑا، خطرہ (ڈر) رکھتا ہے آخرت کا

اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی مہر (رحمت) کی۔

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ

تُو کہہ، کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے، اور بے سمجھ؟

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

وہی سوچتے ہیں جن کو عقل ہے۔

.10 قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ

تُو کہہ اے بندو میرے جو یقین لائے ہو! ڈرو اپنے رب سے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ ۗ

جنہوں نے نیکی کی اس دنیا میں ان کو ہے بھلائی۔ اور زمین اللہ کی کشادہ ہے۔

إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ٹھہرنے (صبر کرنے) والوں ہی کو ملنا ہے انکا نیگ (اجر) ان گنت (بے حساب)۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ تُو کہہ، مجھ کو حکم ہے کہ بندگی (عبادت) کروں اللہ کو نری کر کر اس کی بندگی (مکمل اطاعت)۔	.11
وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ اور حکم ہے کہ میں ہوں سب سے پہلے حکم بردار (مسلم)۔	.12
قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ تُو کہہ میں ڈرتا ہوں، اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا، ایک بڑے دن کی مار سے۔	.13
قُلِ اللَّهَ أَعْبُدُ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي تُو کہہ، میں تو اللہ کو پوجتا ہوں، نری کر کر اپنی بندگی (مکمل اطاعت) اسی کے واسطے۔	.14
فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۗ اب تم پوجو جس کو چاہو اسکے سوا۔ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ تُو کہہ، بڑے ہارے وہ جو ہار بیٹھے اپنی جان اور اپنا گھر قیامت کے دن۔ أَلَا ذَٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ سنتا ہے! یہی ہے صریح ٹوٹا (کھلا خسارہ)۔	.15

.16 لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۚ

اُن کے اوپر سے بادل ہیں آگ کے، اور نیچے سے بادل۔

ذَٰلِكَ يُخَوِّفُ اللَّهُ بِهِ عِبَادَهُ ۚ

اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ اپنے بندوں کو۔

يَا عِبَادِ فَاتَّقُونِ

اے بندو میرے تو مجھ سے ڈرو۔

.17 وَالَّذِينَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَىٰ ۚ

اور جو لوگ بچے شیطانوں سے، کہ انکو پوجیں، اور رجوع ہوئے اللہ کی طرف، انکو ہے خوشخبری۔

فَبَشِّرْ عِبَادِ

سو تُو خوشی سُنا میرے بندوں کو۔

.18 الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۚ

جو سنتے ہیں بات، پھر چلتے ہیں اسکے نیک (بہترین پہلو) پر۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ ۖ

وہی ہیں جن کو راہ دی اللہ نے،

وَأُولَٰئِكَ هُمْ أُولُو الْأَلْبَابِ

اور وہی ہیں عقل والے۔

.19 أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ

بھلا جس پر ٹھیک (چسپاں) ہو چکا عذاب کا حکم بھلا تو خلاص کرے (بچا سکے) گا آگ میں پڑے کو؟

.20 لَٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

لیکن جو ڈرتے رہے اپنے رب سے، انکو ہیں جھروکے (اونچے محل)۔

ان پر اور جھروکے (بالاخانے) چُنے ہوئے، انکے نیچے چلتی ہیں ندیاں۔

وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ

وعدہ ہوا اللہ کا۔ اللہ نہیں خلاف کرتا وعدہ۔

.21 أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ

تُونے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اُتارا آسمان سے پانی، پھر چلایا وہ پانی چشموں میں زمین کے،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ

پھر نکالتا ہے اس سے کھیتی، کئی کئی رنگ بدلتے اس پر،

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ

پھر آئی تیاری پر، تو تُو دیکھے اسکا رنگ زرد، پھر کر ڈالتا ہے اسکو چُورا،

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ

بیشک اس میں نصیحت ہے عقلمندوں کو۔

.22 أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ

بھلا جس کا سینہ کھول دیا اللہ نے مسلمانی پر، سو وہ اُجالے میں ہے اپنے رب کی طرف سے۔

فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ

سو خرابی ہے ان کو، جن کے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے،

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

وہ پڑے پھرتے ہیں بہکے صریح (کھلی گمراہی)۔

.23 اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ

اللہ نے اُتاری بہتر بات، کتاب، آپس میں ملتی، دہرائی ہوئی،

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ

بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے۔

پھر نرم ہوتی ہیں انکی کھالیں اور انکے دل، اللہ کی یاد پر۔

ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ

یہ ہے راہ (ہدایت) دینا اللہ کا، اس طرح راہ (ہدایت) دیتا ہے جس کو چاہے۔

وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

اور جس کو راہ بھلا دے اللہ اس کو کوئی نہیں سجھانے (ہدایت دینے) والا۔

أَفَمَنْ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ بھلا ایک جو روکتا ہے اپنے منہ پر بُرا عذاب دن قیامت کے۔ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ اور کہیئے بے انصافوں کو، چکھو جو تم کماتے تھے۔	.24
كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ جھٹلا چکے ان سے اگلے (پہلے)، پھر پہنچا اُن پر عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے تھے۔	.25
فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ پھر چکھائی ان کو اللہ نے رسوائی، دنیا کے جیتے۔ اور عذاب آخرت کا تو اور بڑا ہے، لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ اگر یہ سمجھ رکھتے۔	.26
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ اور ہم نے بیان کی لوگوں کو اس قرآن میں سب چیز کی کہاوت (مثال) کہ شاید وہ سوچیں۔	.27
قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ قرآن ہے عربی زبان کا جس میں کجی (ٹیڑھا پن) نہیں، کہ شاید وہ بچ چلیں۔	.28

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا اللہ نے بتائی ایک کہاوت، رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ ایک مرد ہے کہ اس میں کئی شریک (اسکے بہت سے آقا) ضدی، اور ایک مرد ہے پورا (غلام) ایک شخص کا۔ کوئی برابر ہوتی ہے اُنکی کہاوت (مثال)۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ سب خوبی اللہ کو ہے، بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ پر وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔	.29
إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ بیشک تُو بھی مرتا ہے اور وہ بھی مرتے ہیں۔	.30
ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ پھر مقرر (یقیناً) تم دن قیامت کے، اپنے رب کے آگے جھگڑو (مقدمہ پیش کرو) گے۔	.31
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ ۚ پھر اس سے ظالم کون جس نے جھوٹ بولا اللہ پر، اور جھٹلایا سچی بات کو، جب پہنچی اس پاس۔	.32

	أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ کیا نہیں دوزخ میں ٹھہراؤ (ٹھکانا) منکروں کا؟
.33	وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ ۙ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ اور جو لایا سچی بات، اور سچ مانا اسکو، وہی لوگ ہیں ڈر والے (متقی)۔
.34	لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ان کو ہے جو چاہیں اپنے رب کے پاس۔ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ یہ ہے بدلہ نیکی والوں کا۔
.35	لِيُكَفِّرَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ تا (کہ) اُتارے اللہ ان سے بُرے کام جو کئے تھے، اور بدلے میں دے ان کا نیگ (اجر) بہتر کاموں کا، جو کرتے تھے۔
.36	أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ ۖ کیا اللہ بس (کافی) نہیں اپنے بندوں کو؟ وَيُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ ۚ اور تجھ کو ڈراتے ہیں ان سے، جو اسکے سوا ہیں۔

وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ

اور جس کو راہ بھلاوے اللہ تو کوئی نہیں اس کو راہ دینے والا۔

.37 وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّضِلٍّ ۗ

اور جس کو راہ سجھائے (ہدایت دے) اللہ، اسکو کوئی نہیں بھلانے (بھٹکانے) والا۔

أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انتِقَامٍ

کیا نہیں ہے اللہ زبردست بدلہ لینے والا۔

.38 وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور جو تُو ان سے پوچھے کس نے بنایا آسمان اور زمین کو؟

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ

تو کہیں اللہ نے۔

قُلْ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ

تُو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پوجتے ہو اللہ کے سِوا، اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف،

(تو کیا) وہ ہیں (اس قابل) کہ کھول دیں تکلیف اسکی ڈالی؟

أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ ۚ

یا وہ چاہے مجھ پر مہر (مہربانی کرنا) (کیا) وہ ہیں (اس قابل) کہ روک دیں اسکی مہر (رحمت)؟

قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۖ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ

تُو کہہ، مجھ کو بس (کافی) ہے اللہ۔ اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ رکھنے والے۔

.39 قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ

تُو کہہ، اے قوم! کام کئے جاؤ اپنی جگہ، میں بھی کام کرتا ہوں،

فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ

اب آگے جان لوگے۔

.40 مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ

کس پر آتی ہے آفت کہ اس کو رسوا کرے، اور اُترتی ہے اس پر سدا کی مار۔

.41 إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۖ

ہم نے اُتاری ہے تجھ پر کتاب، لوگوں کے واسطے سچے دین کے ساتھ۔

فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ

پھر جو کوئی راہ پر آیا، سو اپنے بھلے کو۔ اور جو کوئی بہکا، سو یہی کہ بہکا اپنے بُرے کو۔

وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ

تجھ پر اس کا ذمہ نہیں۔

.42 اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۖ

اللہ کھینچ (قبض کر) لیتا ہے جانیں، جب وقت ہو انکے مرنے کا، اور جو نہیں مریں انکی نیند میں۔

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ

پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر مرنا ٹھہرایا، اور بھیجتا ہے دوسروں کو ایک ٹھہرے وعدہ تک۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو دھیان (غور و فکر) کریں۔

.43 أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ شُفَعَاءَ ۚ

کیا انہوں نے پکڑیں ہیں اللہ کے سوا کوئی سفارش والے؟

قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ

تُو کہہ، اگر جو ان کو اختیار نہ ہو کسی چیز کا نہ بُوجھ تو بھی؟

.44 قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ

تُو کہہ، اللہ کے اختیار ہے سفارش ساری۔

لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

اسی کا راج ہے آسمان و زمین میں۔

ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

پھر اسی کی طرف پھیرے (لوٹائے) جاؤ گے۔

.45 وَإِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۖ

اور جب نام لیجئے اللہ کا نرا، رک جائیں دل اُنکے جو یقین نہیں رکھتے پچھلے (آخرت کے) گھر کا۔

وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ

اور جب نام لیجئے اسکے سوا اوروں کا، تبھی وہ لگیں خوشیاں کرنے۔

.46 قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تُو کہہ، اے اللہ پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے، جاننے والے چھپے اور کھلے کے،

أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

تُو ہی فیصلہ کرے اپنے بندوں میں، جس چیز میں وہ جھگڑ رہے تھے۔

.47 وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ

اور گنہگاروں کے پاس ہو، جتنا کچھ کہ زمین میں ہے سارا، اور اتنا ہی اور اسکے ساتھ،

لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

سب دے ڈالیں اپنی چھڑوائی (فدیہ) میں، بُری طرح کی مار سے، دن قیامت کے۔

وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ

اور نظر آیا ان کو اللہ کی طرف سے، جو خیال نہ رکھتے تھے۔

.48 وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا

نظر آئے اُن کو بُرے کام اپنے، جو کمائے تھے،

وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ

اور اُلٹ پڑا اُن پر جس چیز پر ٹھٹھا (مذاق اُڑایا) کرتے تھے۔

فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا سو جب لگے آدمی کو کچھ تکلیف، ہم کو پکارے۔ ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ ۚ پھر جب ہم بخشیں اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت، کہے، یہ تو مجھ کو ملی کہ آگے سے معلوم تھی، بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ کوئی نہیں! یہ جانچ (آزمائش) ہے، پر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے۔	.49
قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ کہہ چکے ہیں یہ بات اُن سے اگلے، پھر کچھ کام نہ آیا اُن کو، جو کماتے تھے۔	.50
فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا ۚ پھر پڑیں ان پر برائیاں، جو کمائی تھیں۔ وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا اور جو گنہگار ہیں ان میں سے، ان پر بھی اب پڑتی ہیں برائیاں جو کمائی ہیں، وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ اور وہ نہیں (خدا کو) تھکانے (عاجز کرنے) والے۔	.51
أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ اور کیا نہیں جان چکے کہ اللہ پھیلاتا ہے روزی جس کو چاہے، اور ماپ کر دیتا ہے (جس کو چاہے)۔	.52

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں ان لوگوں کو جو جانتے ہیں۔

.53 قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ

کہہ دے، اے بندو میرے! جنہوں نے زیادتی کی اپنی جان پر، نہ آس توڑو اللہ کی مہر (رحمت) سے۔

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ

بیشک اللہ بخشتا ہے سب گناہ۔

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

وہ جو ہے وہی ہے معاف کرنے والا مہربان۔

.54 وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ

اور رجوع ہو اپنے رب کی طرف، اور اسکی حکم برداری کرو پہلے اس سے کہ آئے تم پر عذاب،

ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ

پھر کوئی تمہاری مدد کو نہ آئے گا۔

.55 وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً

اور چلو بہتر بات پر جو اُتری تم کو تمہارے رب سے پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر عذاب اچانک

وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

اور تم کو خبر نہ ہو

.56	أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَا عَلَى مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ کہیں کہنے لگے کوئی جی (متنفس)، اے افسوس! جس سے میں نے کمی کی اللہ کی طرف سے، اور میں تو ہنستا ہی (مذاق ہی کرتا) رہا۔
.57	أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ یا کہنے لگے، اگر اللہ مجھ کو راہ (ہدایت) دیتا، تو میں ہوتا ڈر والوں (متقیوں) میں۔
.58	أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ یا کہنے لگے جب دیکھے عذاب کسی طرح مجھ کو پھر جانا بنے (ایک اور موقع ملے) تو میں ہوں نیکی والوں میں۔
.59	بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ کیوں نہیں! پہنچ چکے تھے تجھ کو میرے حکم، پھر تُو نے ان کو جھٹلایا اور غرور کیا اور تُو تھا منکروں میں۔
.60	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ اور قیامت کے دن تُو دیکھے ان کو جو جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر، ان کے منہ سیاہ۔ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ کیا نہیں دوزخ میں ٹھکانا غرور والوں کو؟
.61	وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ اور بچائیگا اللہ ان کو جنھوں نے ڈر رکھا (تقویٰ اختیار کیا)، انکے بچاؤ کی جگہ،

	لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ نہ لگے ان کو برائی، اور نہ وہ غم کھائیں۔	
.62	اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ اللہ بنانے والا ہے ہر چیز کا، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ اور وہ ہر چیز کا ذمہ لیتا ہے۔	
.63	لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی۔ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی باتوں سے، وہ جو ہیں وہی ہیں ٹوٹے (خسارے) میں پڑے۔	
.64	قُلْ أَفَغَيْرَ اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ تُو کہہ، اب اللہ کے سوا کسی کو بتاتے ہو کہ پُوجوں، اے نادانوں (جاہلو)؟	
.65	وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اور حکم ہو چکا ہے تجھ کو اور تجھ سے اگلوں کو۔ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ اگر تُو نے شریک مانا، اکارت (ضائع) جائیں گے تیرے کئے اور تُو ہو گا ٹوٹے (خسارے) میں آیا۔	

بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ نہ بلکہ اللہ ہی کو پُوج اور رہ حق ماننے والوں (شُکر گزاروں) میں۔	.66
وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ اور نہیں سمجھے اللہ کو جتنا کچھ وہ (اسکو سمجھنے کا حق) ہے۔ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ج اور زمین ساری ایک مٹھی ہے اسکی دن قیامت کے، اور آسمان لپٹے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں۔ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ وہ پاک ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ یہ شریک بتاتے ہیں۔	.67
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ صلے اور پھونکا گیا نرسنگا، پھر بیہوش ہو گرا، جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں، مگر جس کو اللہ نے چاہا۔ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ پھر پھونکا گیا دوسری بار، پھر تب ہی وہ کھڑے ہو گئے دیکھتے۔	.68
وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا اور چمکی زمین اپنے رب کے نور سے، وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ اور لا دھرا دفتر، اور حاضر آئے پیغمبر اور گواہ،	.69

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ اور فیصلہ ہوا ان میں انصاف سے، اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔	
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ اور پورا ملا ہر جی (نفس) کو جو کیا، وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ اور اس کو خوب خبر ہے جو کرتے ہیں۔	.70
وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَى جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ اور ہانکے گئے جو منکر تھے، دوزخ کو جتھے جتھے (گروہ)۔ حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر، کھولے گئے اس کے دروازے، أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَتْلُونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۚ اور کہنے لگے ان کو داروغہ اس کے کیا نہ پہنچے تھے تم پاس رسول تم میں کے؟ پڑھتے تھے تم پر باتیں تمہارے رب کی، اور ڈراتے تم کو تمہارے دن کی ملاقات سے۔ قَالُوا بَلَى بولے کیوں نہیں!	.71

وَلَٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكَافِرِينَ

پر ثابت ہوا حکم عذاب کا منکروں پر۔

.72 قِيلَ ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ

حکم ہوا کہ پیٹھو (داخل ہو) دروازوں میں دوزخ کے، سدا رہنے کو اس میں،

سو کیا بُری جگہ ہے رہنے کی غرور والوں کو؟

.73 وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۖ

اور ہانکے گئے جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے بہشت کو جتھے جتھے (گروہ)۔

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ

یہاں تک کہ جب پہنچے اس پر اور کھولے گئے اسکے دروازے،

اور کہنے لگے ان کو داروغہ اسکے، سلام پہنچے تم پر، تم لوگ پاکیزہ ہو،

فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ

سو پیٹھو (داخل ہو) اس میں سدا رہنے کو۔

.74 وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ ۖ

اور وہ بولے شکر اللہ کا، جس نے سچ کیا ہم سے اپنا وعدہ

اور وارث کیا ہم کو اس زمین کا گھر، پکڑ لیں بہشت میں سے جہاں چاہیں،

فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

سو کیا خوب نیگ (اجر) ہے محنت کرنے والوں کا۔

.75 وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۖ

اور تُو دیکھے فرشتے، گھر رہے (حلقہ بنائے ہوئے) ہیں عرش کے گردا پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں،

وَقُضِيَ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور فیصلہ ہوا ہے ان میں انصاف کا، اور یہی بات ہوئی کہ سب خوبی ہے اللہ کو جو صاحب ہے سارے جہان کا

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com